© rasailojaraid.com

جہاں صحافت اور مطالعہ جنس اور مادیت کی داشتہ بن جائے۔ جہاں سنجیدہ علم و ادب عنقا ہو، اور جہاں حق و صداقت کی آواز دعوت ہلاکت و بربادی کے مترادف ہو جائے۔ جہاں صنعتکاروں اور کاروباری حلقوں کا معیار انتخاب صرف کاروبار دنیا ہو اور کاروبار آخرت کو محض مذاق سمجھا جائے، جہاں قومی اور حکومتی سہولتیں قصیدہ گوئی کی بھینٹ چڑھ جائیں وہاں خالص علمی اور دینی بنیاد پر الحق جیسے پرچوں کو زندہ رکھنا سوائے خدائے بزرگ و برتر کی مدد اور بیکراں فضل و کرم کے بغیر کب ممکن ہے؟ اس لئے ہم آج بھی اسکی نظر کرم کے اتنے ہی محتاج اور امیدوار ہیں جتنے کہ الحق کے یوم تاسیس کو تھے۔ ہمیں اپنے قاریوں کی دعاؤں اور مشوروں کی بھی ضرورت ہے۔ کوتاہیوں اور غلطیوں سے عفو و تسامح کی بھی امید ہے۔ مگر ہم ساتھ ہی ساتھ پہلے سے بھی بڑھ کر بھرپور تعاون اور جوشِ عمل کے بھی متمنی ہیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وارنا الحق حقاً وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلاً وارزقنا اجتنابه۔

پچھلے ماہ علم و عمل کی اسلامی دنیا عموماً اور مسلک دیوبند کے عالم رشد و ہدایت کو خصوصاً متعدد صدموں سے دوچار ہونا پڑا۔ ہندوستان کے ممتاز عالم مولانا محمد میاں صاحب انتقال فرما گئے پاکستان کے ممتاز ادیب آغا شورش کاشمیری واصل بحق ہوئے اور کئی دیگر علمی و دینی شخصیتوں نے عالم آب و گل کو الوداع کہا۔

مولانا محمد میاں دہلوی مرحوم نے زندگی بھر حق کا ساتھ دیا جہاں وہ مجاہدین جادۂ حق کے ایک سپاہی رہے وہاں انہوں نے مغل سلطنت کے طاغوت اکبر۔ اکبر کے عہد لادینی سے لے کر تقسیم ہند تک علماء حق کی داستانِ جہاد و عزیمت کو مرتب اور مدون کیا۔ دجل و تلبیس کی تاریکیوں اور ایمان فروشی کے بازاروں سے علم و یقین اور جہاد و عمل کے ہیروں کو نکال نکال کر علماء حق کے شاندار ماضی کو اجاگر کیا۔ وہ جمعیۃ العلماء ہند کے ترجمان اور شیخ الاسلام مولانا مدنی رح کے معتمد خاص تھے۔ اس کے ساتھ علوم قرآن و سنت کی تدریس سے بھی اپنی زندگی آراستہ رکھی۔ آخری زندگی میں انہوں نے حضرت شیخ الہند کی عالمگیر اور محیر العقول تحریک ریشمی رومال پر دستاویزی حقائق شائع کئے۔ اسلام کے اقتصادی، معاشرتی اور سماجی مسائل پر گرانقدر کتابیں لکھیں۔ سیرت طیبہ پر عصر حاضر کی روشنی میں ان کی جاندار اور مؤثر کتاب کے کچھ حصے اصل کتاب سے پہلے الحق میں شائع ہوئے، ادارہ الحق اور مدیر الحق سے بھی ہمیشہ محبت و شفقت فرماتے رہے۔ آج وہ خادم علم و دین اور مجاہد جلیل جنکی زندگی علماء حق کی روشن مثال تھی خود علماء حق کے شاندار ماضی کا ایک روشن باب بن چکا ہے۔ حق تعالیٰ

© rasailojaraid.com